تصریحات

سنا ہے کہ متحدہ محاذ میں شمولیت کے لیے جماعت اہلحدیث کی درخواست رکنیت مسترد ہوگئی
اخبار نوائے وقت کی رپورٹ کے مطابق یہ کارروائی متحدہ محاذ میں شامل جماعتوں میں سے ایک
جماعت کی وجہ سے کی گئی ہے۔ اگر یہ خبر صحیح ہے تو بہت ہی غیر متوقع ہے۔

متحدہ محاذ کا مفہوم ہم اب تک یہی سمجھتے رہے ہیں کہ: مرزائیوں کے ماسوا باقی تمام کلمہ گو
میں شامل ہو سکتے ہیں۔ وہ شیعہ ہوں یا ذہناً کمیونسٹ ذہن کے لوگ، جیسے نیپ وغیرہ کا
ہے۔ چنانچہ ساری دنیا جانتی ہے کہ:

متحدہ محاذ میں شریک جماعتوں میں کثیر تعداد شیعوں کی بھی ہے بلکہ دیوبندی حضرات ج
عقائد میں اہل حدیثوں سے ملتے جلتے ہیں، وہ بھی اس میں شامل ہیں، صرف شامل ہی نہیں بلکہ
متحدہ محاذ میں شامل ساری جماعتیں اپنا سیاسی سفر دیوبندی عالم دین کی قیادت میں طے بھی کر
ہیں۔ دیوبندی وہ بزرگ ہیں جو اہل حدیثوں کی طرح حضرت شاہ اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ کو ا
پیشوا بھی تصور کرتے ہیں۔ اس کے باوجود سارے بریلوی دوست اپنی سیاسی نمازیں ان کے پ
ادا کر رہے ہیں، پھر بات سمجھ میں نہیں آتی کہ اہل حدیثوں کو کیوں نہیں برداشت کیا جا رہا؟
متحدہ محاذ میں دوسری جماعتیں ایک متعصب جماعت کی ناز برداری کے لیے مجبور ہیں جو وقت
حالات کی نزاکت سے بے پرواہ ہو رہی ہے، تو اس کے یہ معنی ہیں کہ متحدہ محاذ اصولی جماعت نہیں

ــ اگر یہ بات ہے تو پھر یقین کیجیے! یہ بھان متی کا کنبہ ہے جو آج نہیں تو کل ٹوٹا۔

متحدہ محاذ کو چاہیے کہ "ناز برداری" مناسب اور اصولی دعویٰ کی حد تک محدود رکھے ورنہ یہ ناز برداری انھیں خاصی مہنگی پڑے گی۔ اصغر خاں کی ناز برداری کر کر کے اس کو سر پر چڑھانے کے جو نتائج برآمد ہوئے ہیں ویسے اب بھی ہو سکتے ہیں۔ یقین کیجیے! اس جماعت یا اس ذہن کے اکابر کے بغیر نظام مصطفیٰ کی تدوین مشکل ہے، جو بے آمیز کتاب وسنت کی امامت پر یقین رکھتی ہے۔ کیونکہ باقی سب برہمنیت ہے۔ محمدیت نہیں ہے۔

جماعت اہل حدیث کی روایات ہیں، ایک تاریخ ہے، سیاسی ماضی ہے۔ کتاب وسنت کے سلسلے میں ان کی معروف بصیرت اور خدمات ہیں، جو لوگ ایسی عظیم تحریک کے ساتھ مل کر نہیں چل سکتے، جس نے کتاب وسنت کے انتشار کے لئے محیر العقول قربانیاں دی ہیں، ظاہر ہے وہ لوگ . . . "نظام مصطفیٰ" کے سلسلے میں مخلص نہیں ہو سکتے اور نہ ہی قرآن وحدیث پر مبنی وہ ئی دینی آئین آپ کو دے سکتے ہیں۔ کیونکہ نظامِ مصطفیٰ اس کا نام ہے جو صرف بے آمیز کتاب و سنت کی تعلیمات پر مبنی ہے، برہمنیت کا نام "نظام مصطفیٰ" نہیں ہے، جو ایسا سمجھتے ہیں وہ دراصل مصطفیٰ فداہ ابی وامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے حقوق اور مقام و مرتبہ سے بے خبری کا اعلان کرتے ہیں ________ کیونکہ دوسری شخصیت کتنی ہی عظیم ہستی کیوں نہ ہو، اس کے افکار اور نظریات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی مبارک تعلیمات کا بدل نہیں ہو سکتے۔ بہرحال جماعت اہل حدیث سے کترا کر یہ لوگ فاش ہو رہے ہیں کہ ان کا رخ کدھر کو ہے اور وہ کہاں پہنچنا چاہتے ہیں۔ ہمارا اندازہ ہے کہ اگر یہی لیل ونہار رہے تو یہ لوگ متحدہ محاذ کو اصولی کام نہیں کرنے دیں گے۔

متحدہ محاذ کے بعض ذمہ دار لیڈر آج کل "ملائیت" اور "ملا ازم" پر خاصے تبصرے فرما رہے ہیں، لیکن یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اس سے ان کی مراد کیا ہے؟

اگر ملائیت سے مراد برہمنیت ہے تو علماء حق میں اس نام کی کوئی بات نہیں ہے۔ کیونکہ ان کی دعوت خدا اور اس کے رسول پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف ہے۔ اور خود ان کا رخ بھی اسی قبلہ کی طرف ہے۔

اور اگر ملا ازم کے معنے یہ ہیں کہ: وہ اس دینِ برحق کی طرف دعوت دیتے ہیں جو آج سے چودہ سو سال پہلے محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ذریعے نوع انسانی کی رہنمائی کے لئے نازل ہوا تھا (بقیہ ص ۲۶)